

تبصرے :

۱۔ دیوان ماتم :

تصنیف : فضل محمد طیب حیدرآباد مخلص بہ ماتم
ترتیب و تصحیح : ڈاکٹر نبی بخش خاں بلوچ
ناشر، سندھی ادبی بورڈ، جامشورو (۱۳۱۱ھ / ۱۹۹۰ء)۔
تبصرہ نگار : نجم الاسلام

یہ کتاب حیدرآباد سندھ کے ایک ایسے اردو شاعر کے کلام کے کلام کی بازیافت ہے جس کا تعلق گذشتہ صدی سے ہے یعنی حکیم فضل محمد عباسی حیدرآباد جو تالپور امیروں کے عہد میں ۱۲۳۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۳۱۲ھ کے حوالی میں وفات پائی۔

دیوان ماتم کی صورت میں ان کے اردو کلام کی ترتیب و تدوین اور تحشیہ و مقدمہ فاضل گرامی ڈاکٹر نبی بخش خاں بلوچ کا کار نامہ ہے۔ وہ ہمارے ملک کے مشاہیر محققین میں سے ہیں۔ انہوں نے علاوہ اور بہت سے قابل قدر علمی کاموں کے، سندھی لوک ادب اور سندھ کے اردو شعرا کے کلام کی بازیافت میں بھی اختصاص پیدا کیا ہے۔ چنانچہ سندھی لوک ادب کی چالیس جلدیں، کتاب ”سندھ میں اردو شاعری“ اور ان کا مرتب کردہ ”دیون صابر“ اس پر دال ہیں۔ تازہ کار نامہ ”دیوان ماتم“ کی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ اس سے کچھ ہی عرصہ قبل ان کی ایک اردو کتاب آزاد سبانی پر لاہور سے چھپ چکی ہے۔ غرض کہ علمی کاموں میں ڈاکٹر صاحب کا انہماک بھر طور قابل قدر اور قابل تقلید ہے۔

دیوان ماتم میں ڈاکٹر بلوچ کا پیش لفظ اور اس کے بعد شاعر کے حالات اور نقدِ کلام پر مبنی ان کی تحریر بعنوان ”فضل محمد ماتم“ بخوبی دیوان اور صاحب پر روشنی ڈالتے ہیں۔ دیوان کی ترتیب کا محرک فاضل مرتب کے الفاظ میں یہ ہے کہ ”سندھ میں فارسی شعرو ادب کے ذخیرے ہیں سے کافی کچھ قیام پاکستان کے بعد شایع ہو چکا ہے۔“ راقم نے یہ ضروری سمجھا کہ اس نئے دور میں تحقیق کے دائرے کو وسیع کر کے سندھ میں اردو کے شعری ذخیرے کا سراغ لگایا جائے تاکہ فارسی کی طرح وہ بھی منظر عام پر آجائے۔“

اس کام کو ایک حد تک ڈاکٹر صاحب نے خود ہی انجام دیا، اور اس سلسلے کی تین کتابیں اب تک طبع کرا چکے ہیں، جن میں سے دوسری یہی زیرِ تبصرہ کتاب ہے۔ صاحب دیوان کے حالات جمع کرنے میں ڈاکٹر صاحب نے بڑی کوشش کی ہے، شاعر کے قبیلے کی ایک معمر خاتون سے مل کر بھی حالات دریافت کیے جن کی عمر ۱۹۶۹ میں نوے برس تھی اور جنہوں نے شاعر کو دیکھا تھا۔ حالات کے ذیل میں مرتب نے شاعر کی ایک سندھی غزل سے بھی مدد لی ہے جو ۳ مارچ ۱۸۸۲ء کو اخبار سندھ سدھار میں چھپی تھی اور دیوان میں موجود داخلی شواہد سے بھی۔ شاعری کے ذیل میں تجزیہ کر کے وہ نشان دہی کرتے ہیں کہ ماتم کا مطالعہ وسیع تھا، وہ اپنے اشعار میں متعدد شعراء، آتش، ناسخ، رند، شوکت، حشمت، فیض، فیاض، ولی، امامی، حافظ، نظامی، فردوسی، سعدی اور جامی کا ذکر لانا ہے۔ شاعران سندھ پر تعلق کرتا ہے :

شاعران سندھ سے ماتم تم آج
شعر میں دعویٰ خاقانی کرو